NKT/KS/17/6087

Bachelor of Arts (B.A.) Part–I Semester–II Examination

URDU

Optional Paper–1

(Literature)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبر۱۔ (الف) عبدالحلیم شرر کی سوانح حیات مختصراً پیش کرتے ہوئے ان کی ناول نگاری پر مفصل تبصرہ کیجیے۔ 8

یا

ناول فردوس بریں کی کردار نگاری کا جائزہ لیجیے۔

(ب) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجیے۔(کوئی دو) 8

(۱) یہ سنتے ہی حسین نے کاظم جنوبی کو اوپر چھوڑا، خود جوش دل کی بے خودی میں امید و آرزو کے خواب دیکھتا ہوا غار میں اترا۔ تھوڑی دیر تک تو ادھر ادھر کی چٹانوں سے ٹکریں کھاتا رہا مگر آخر کار انتہا تک پہنچ گیا جہاں اسے داہنی طرف ایک زینہ ملا۔ اس زینے کے ذریعے سے اور زیادہ نیچے گیا تو اپنے وہم وگمان کے خلاف اس خوفناک کوہستان اور درندوں کے مسکن کے نیچے ایک نہایت وسیع، عالی اور بہت بارونق مکان نظر آیا۔ جس میں ہر طرف کافوری شمعیں روشن تھیں اور عود ولوبان سلگ رہا تھا۔ درو دیوار پر طلائی رنگ کے نقش ونگار بنائے گئے تھے اور ان بیل بوٹوں میں رنگین پتھر اور شیشے کے ٹکڑے جڑے ہوئے تھے جن پر شمعوں کا عکس پڑ کے ہر سمت ایک عجیب عالم پیدا کرتا تھا۔

(۲) ایک دن اسے زمرد کی قبر پر ایک خط ملتا ہے جس میں لکھا ہوتا ہے کہ حسین تم واپس وطن چلے جاؤ اور اہل وطن کے سامنے میری پاک دامنی ثابت کرو انھیں بتاؤ کہ میں تمھارے ساتھ شادی کرنے والی تھی اور ہم گھر سے سفر حج کی نیت سے نکلے تھے کہ ناگہاں ہمارے ساتھ راستے میں یہ سانحہ پیش آ گیا۔ حسین، میں (زمرد) فردوس بریں میں آرام سے ہوں۔ لیکن حسین خط پڑھنے کے بعد بھی وطن نہیں جاتا بلکہ وہیں زمرد کی قبر کے پاس ہی رہتا ہے اور اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ کاش کہ وہ بھی مرجائے اور زمرد کی قبر میں دفن ہو جائے۔ وہ اس امید پر وہیں ٹھہرا رہتا ہے کہ کسی نہ کسی دن 'پریاں' اسے بھی مار دیں گی اور وہ بھی زمرد کے پاس فردوس بریں میں پہنچ جائے گا۔

(۳) حسین کی مایوسی کی اس وقت کوئی انتہا نہ تھی۔صرف یہی نہ تھا کہ وہ زمرد کے وصال سے مایوس ہوگیا ہو بلکہ اپنے آپ کو رحمت باری اور نجات سرمدی سے بھی دور سمجھتا تھا۔اس کے عقیدے میں تھا کہ جب میں اس درگاہ سے مردود ہوگیا تو پھر کہیں ٹھکانا نہیں ملے گا۔غرض الموت کے باہر پہاڑوں میں روتا ہوا اور چٹانوں سے سر ٹکراتا تھا۔دل میں آئی کہ اپنے شیخ علی وجودی کے پاس جاکے ان سے معافی کی درخواست کرے مگر خیال کیا اس بارگارہِ امامت سے نکالے جانے کے بعد وہ بھی اپنے ہاں پناہ نہ دیں گے۔خیال ہر طرف لے جاتا اور ہر طرف سے مایوسی کے آثار نظر آتے۔آخر اسے زمرد کی نصیحت یاد آئی اور اس کے ساتھ ہی کوہِ البرز کی گھاٹی اور زمرد کی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر گئی۔

(۴) زمرد کی ہدایات کے مطابق ہلاکو خان نے اپنے تمام ساتھیوں کو ساکت وصامت اور آہستہ قدم اٹھانے کا حکم دیا۔وہ پانچ سو تاتاری جو قراقرم سے شہزادی کے ہمراہ آگئے تھے اور اب اس پانچ ہزار فوج کے بعد وہ جنت کے اندر داخل ہوگئے تھے، وہی جنت میں چھوڑ دیے گئے تاکہ اسیر شدہ حور و غلمان کی حفاظت کریں۔ہلاکو خان الموت کے قصر شاہی کی طرف اس شان سے روانہ ہوا کہ آگے آگے حسین تھا۔اب اسے کسی تاتاری جوان سے ایک تلوار مل گئی تھی، جسے وہ غضب اور انتقام کے ارادے سے علم کیے ہوئے تھے۔اس کے پیچھے خود ہلاکو خان تھا جس کی داہنی طرف بلغان خاتون تھی اور بائیں طرف زمرد تھی اور ان کے پیچھے پانچ ہزار تاتاریوں کا غول تھا، جو باوجود ازدحام و جوش و خروش کے نہایت ہی سکوت و متانت کے ساتھ آہستہ آہستہ آگے بڑھتا چلا جاتا تھا۔

سوال نمبر۲۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کے سوانح حیات نیز کلام کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔ 8

(۱) شاد عظیم آبادی

(۲) منشی نوبت رائے

(۳) فیض احمد فیض

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے۔(کوئی چار) 8

۱۔ نہ پوچھ مجھ سے مرا حال رحم کر اے دوست
عجب بلا میں مقید جہاں کے اندر ہوں

۲۔ ایک گستاخ نگاہی نے کیا اس کو ہلاک
کشورِ حسن میں جاری ہے یہی شرع کہن

۳۔ پیچھے پیچھے دوڑتی آتی ہے گھبراتی ہوئی
ہاتھ آجائے یہ دولت کس طرح جاتی ہوئی

۴۔ اس طرح ہے کہ ہر اک پیڑ کوئی مندر ہے
کوئی اجڑا ہوا بے نور پرانا مندر

۵۔ اب نہ وہ نور جہاں ہے نہ وہ اندازِ غرور
نہ وہ غمزے ہیں نہ وہ عربدۂ صبر شکن

۶۔ مستیاں پیدا ہیں گلشن کے در و دیوار سے
لغزش پا کا مزا پوچھے کوئی میخوار سے

سوال نمبر ۳۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ ہستی سے ہے تیری رنگ و بو سب کے لیے — طاعت میں ہے تیری آبرو سب کے لیے
ہیں تیرے سوا سارے سہارے کمزور — سب اپنے لیے ہیں اور تو سب کے لیے

۲۔ زنجیر درِ عرش ہلاتا ہوں میں — اللہ غنی ! کسے بلاتا ہوں میں
سجدہ کے بہانے دل کی بے تابی سے — قدموں پہ کسی کے لوٹ جاتا ہوں میں

۳۔ آئینۂ نیل گوں سے پھوٹی ہے کرن — آکاش پر ادھ کھلے کنول کا جوبن
یوں اودی فضا میں لہلہاتی ہے سحر — جس طرح کھلے ترے تبسم کا چمن

۴۔ دولت کا ہمیشہ ایک دستور نہیں — جز خوبیٔ بخت ، ہم کو منظور نہیں
لگتی نہیں روز ہاتھ اندھے کے بٹیر — ہر شخص جو لنگڑا ہے وہ تیمور نہیں

(ب) مولانا حالؔی کی سوانح حیات مختصراً پیش کرتے ہوئے ان کی نمایاں خصوصیات مع مثالوں کے قلم بند کیجیے۔ 8

یا

فراقؔ گورکھپوری کی رباعی گوئی پر تبصرہ کیجیے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ اب وہ راتیں کہاں شباب کہاں — ہوگئی صبح وقتِ خواب کہاں
یاس ہے اب نہ آرزو فانی — دل ہو بے تاب اب یہ تاب کہاں

۲۔ فضائے دل پہ اداسی بکھرتی جاتی ہے — فسردگی ہے کہ جاں تک اترتی جاتی ہے
فریب زیست سے قدرت کا مدعا معلوم — یہ ہوش ہے کہ جوانی گزرتی جاتی ہے

835

۳۔ جہاں جہاں تری نظروں کی اوس ٹپکتی تھی وہاں وہاں سے ابھی تک غبار اٹھتا ہے
جہاں جہاں ترے جلووں کے پھول بکھرتے تھے وہاں وہاں دل وحشی پکار اٹھتا ہے

۴۔ کچھ بہاریں بھی داغ دیتی ہیں کچھ طمانچے ہوا کے کھاتا ہے
بھول کر بھی ظلم دنیا کے پھول گلشن میں مسکراتا ہے

(ب) مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔(کوئی چار) 8

(۱) 'مسند' کسے کہتے ہیں؟

(۲) 'مفرد جملہ' کسے کہتے ہیں؟

(۳) بناوٹ کے لحاظ سے جملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۴) فعل ناقص کسے کہتے ہیں؟

(۵) مرکب امتزاجی کی دو مثال تحریر کیجئے۔

(۶) تابع جملہ کی کتنی اقسام ہیں؟

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین سطروں میں لکھیے۔ (کوئی آٹھ) 16

(۱) 'فرقۂ باطنیہ' کسے کہتے ہیں؟

(۲) زمرد اور حسین کس طرح الگ ہو جاتے ہیں؟

(۳) زمرد سے ملنے کی خاطر حسین کن اشخاص کا قتل کرتا ہے؟

(۴) خورشاہ کون تھا؟

(۵) فردوسِ بریں حقیقت میں کیا تھی؟

(۶) حسین اور زمرد کا کیا انجام ہوتا ہے؟

(۷) نور جہاں کو کون سی سزا سنائی جاتی ہے؟

(۸) نظم 'سرنوشت آدم' کا مرکزی خیال بیان کیجئے۔

(۹) امجد حیدرآبادی کا اصل نام کیا تھا؟

(۱۰) فراق گورکھپوری کے کوئی دو مجموعہ کلام کے نام تحریر کیجئے۔

(۱۱) فیض احمد فیض کس تحریک سے وابستہ تھے؟

(۱۲) ساحر لدھیانوی کے کسی ایک شعری مجموعے کا نام قلم بند کیجئے۔

☆☆☆☆☆

835